بسم اللہ الرحمن الرحیم

ٹیلیفون نمبر ۳۳ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۳۵

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ٭ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

روزنامہ — قادیان

یوم — یکشنبہ

جلد ۳۲ | ۲۳ ماہ وفا ۱۳۲۳ ہش | ۲ شعبان ۱۳۶۳ ھ | ۲۳ جولائی ۱۹۴۴ء | نمبر ۱۷۱

13

مدینۃ المسیح

ڈلہوزی ۲۰ ماہ وفا۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے متعلق (بذریعہ ڈاک) ڈاکٹری اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ حضور کی طبیعت آج خدا کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت بھی خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ ثم الحمد للہ

سیدہ ام ناصر احمد صاحبہ کو شام کے وقت حرارت ہو جاتی ہے۔ صحت کیلئے دعا کی جائے۔

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کل شام پانچ بجے یہاں بخیریت پہنچ گئے ہیں۔ آپکی طبیعت خدا کے فضل سے اچھی ہے

قادیان ۲۱ ماہ وفا۔ سیدہ ام مظفر احمد صاحبہ بیگم حضرت میرزا بشیر احمد صاحب کی طبیعت اچھی نہیں دعائے صحت کی جائے ——— صاحبزادی امۃ الوکیل سلمہا اللہ تعالیٰ کی طبیعت ابھی ویسی ہی ہے۔ حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب نے ایک بچے کے پھوڑے کا جو نکل رہا تھا۔ اپریشن کیا۔ احباب علاج صحت کریں۔

روزنامہ الفضل قادیان ——— ۲ شعبان ۱۳۶۳ھ

ملفوظات حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۲۳ اپریل ۱۹۴۴ء بعد نماز مغرب

(مرتبہ مولوی محمد یعقوب صاحب مولوی فاضل)

تقویٰ اور حصول رزق

عرض کیا گیا۔ کہ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ ومن یتق اللہ یجعل لہٗ مخرجًا و یرزقہٗ من حیث لا یحتسب (الطلاق ع ۱) کہ جو شخص تقویٰ اختیار کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اُسے ایسے ایسے راستوں سے رزق بہم پہنچاتا ہے۔ جو اس کے وہم و گمان میں بھی نہیں ہوتے۔ حالانکہ دنیوی لحاظ سے تقویٰ حصول رزق کا کوئی سبب نظر نہیں آتا۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے فرمایا۔

قرآن کریم کی آیات کے کئی بطن ہوتے ہیں۔ ایک بطن ایسا ہوتا ہے۔ جو عام مومنوں کے لئے ہوتا ہے۔ اور ایک بطن اعلیٰ درجہ کا روحانی مقام رکھنے والوں کے لحاظ سے ہوتا ہے۔ اس فرق کی وجہ سے دونوں جگہ آیت کے معنے بھی بدل جاتے ہیں۔

من یتق اللہ یجعل لہٗ مخرجًا میں تقوی اللہ کے معنے اگر ہم خدا تعالیٰ کے قانون کی پیروی کرنے کے کریں۔ تو عام مومن کے لحاظ سے یتق اللہ میں یہ بات بھی شامل ہوگی۔ کہ وہ محنت کرے۔ کوشش کرے۔ ہمت و سعی سے کام لے اور رزق کمانے کے لئے اللہ تعالیٰ کے پیدا کردہ اسباب کو اختیار کرے۔ گویا تقوی اللہ کی تکمیل کے لئے ضروری ہوگا۔ کہ انسان رزق حلال کے لئے جہاں فریب نہ کرے ٹھگی نہ کرے۔ دوسروں کے حقوق کو تلف نہ کرے۔ حرام مال کمانے کی کوشش نہ کرے۔ وہاں محنت اور کوشش کے لحاظ سے دوسروں سے زیادہ جدو جہد سے کام لے۔ اور اس سلسلہ میں سستی اور غفلت کو ترک کر دے۔ پس جہاں تک تقویٰ اختیار کرنے کا حکم ہے۔ ایک عام مومن کے لحاظ سے اس کے معنے یہ ہونگے۔ کہ اس کا رزق، رزقِ حلال ہو۔ اور اس کی محنت کے ساتھ خدا تعالیٰ کا خوف اور اس کی خشیت شامل ہو۔ دوسرے لوگ بھی بے شک اسی طرح رزق حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ مگر ان کا رزق، رزقِ حلال نہیں ہوتا۔ وہ مال حاصل کرنیکی جدوجہد تو کرتے ہیں۔ مگر اس سے انہیں کوئی غرض نہیں ہوتی۔ کہ وہ مال حلال ہے یا حرام ہے۔ پس ایک عام مومن کے لحاظ سے جب ہم کہیں گے۔ کہ حصول رزق کے لئے تقوی اللہ اختیار کرو۔ تو اس کا مطلب یہ ہوگا۔ کہ نہ صرف اس علم قانونِ قدرت کو اپنے مدنظر رکھو۔ کہ محنت کرو۔ کوشش کرو۔ سستی نہ کرو۔ بلکہ ایک زائد چیز یہ بھی شامل کر لو۔ کہ تمہارا رزق رزقِ حلال ہو۔ فسق و فجور یا دھوکا و فریب یا لوٹ کھسوٹ کا اس میں دخل نہ ہو۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے اس آیت میں یجعل لہٗ مخرجًا کے الفاظ استعمال فرمائے ہیں۔ جن کا مفہوم یہ ہے کہ چونکہ وہ ایسا رزق کمائے گا۔ جو خدا تعالیٰ کے عذاب کا موجب نہیں ہوگا۔ اس لئے اُسے رزق بھی مل جائے گا۔ اللہ تعالیٰ کی رضا بھی حاصل ہو جائے گی۔ اور دنیا میں بھی کامیاب ہو جائے گا۔

اس آیت کے دوسرے معنے ان لوگوں کے لحاظ سے ہیں۔ جو روحانیت میں اعلیٰ درجے کا مقام رکھتے ہیں۔ کہتے ہیں ایک بزرگ سے کسی نے پوچھا کہ زکوٰۃ کی کیا شرح ہے۔ معلوم ہوتا ہے۔ اُن سے اللہ تعالیٰ کا یہی سلوک ہوگا۔ کہ جو روپیہ بھی آئے اُسے خرچ کر دو۔ درحقیقت اللہ تعالیٰ کے مختلف انسانوں سے مختلف سلوک ہوتے ہیں۔ بعض لوگ ایسے ہوتے ہیں کہ وہ بہت بڑے روحانی مقام پر پہنچ جاتے ہیں۔ مگر پھر بھی وہ غریب ہی رہتے ہیں۔ اور بعض ایسے ہوتے ہیں۔ کہ ان کے لئے غربت اللہ تعالیٰ کی طرف سے حرام کر دی جاتی ہے۔ بعض کو یہ حکم ہوتا ہے۔ کہ وہ دنیا کے عام قواعد کے مطابق اپنے پاس روپیہ جمع کر لیں۔ تاکہ ضرورت کے وقت اُن کے کام آئے۔ اور بعض کے لئے یہ حکم ہوتا ہے۔ کہ ایک پیسہ بھی اپنے پاس جمع نہ کرو۔ جب کوئی ضرورت پیش آئے گی۔ ہم خود اس کو پورا کریں گے معلوم ہوتا ہے۔ اس بزرگ سے بھی اللہ تعالیٰ کا ایسا ہی معاملہ تھا۔ کہ وہ روپیہ اپنے پاس جمع نہیں رکھتے تھے۔ بلکہ جو کچھ آتا۔ اُسے خرچ کر دیتے اور اللہ تعالیٰ ان کی ضروریات کا خود کفیل ہو جاتا۔ جب ان کو زکوٰۃ کا مسئلہ دریافت کیا گیا۔ تو انہوں نے کہا۔ کہ تمہارے لئے چالیس پر ایک روپیہ زکوٰۃ ہے۔ اور میرے لئے چالیس پر اکتالیس روپے زکوٰۃ فرض ہے۔ اُس نے کہا۔ یہ کیوں؟ انہوں نے جواب دیا۔ کہ تمہارے لئے تو چالیس پر ایک روپیہ زکوٰۃ اس لئے ہے۔ کہ تم نے چالیس روپے جمع کئے تھے۔ اور میرے لئے چالیس پر اکتالیس روپے جرمانہ اس لئے ہے کہ میں نے چالیس روپے جمع ہی کیوں کئے۔

تو بعض انسان ایسے بھی ہوتے ہیں جن کے لئے من یتق اللہ کا مفہوم بالکل بدل جاتا ہے۔ ان کے پاس بغیر اس کے کہ وہ ظاہری محنت سے کام لیں۔ تقوی اللہ سے ہی رزق پہنچ جاتا ہے۔ اس میں ان کی کوشش اور جدوجہد کا بالکل دخل نہیں ہوتا۔ یا ان کی کوشش اتنی حقیر ہوتی ہے۔ کہ اسے کوشش کہنا ہی غلطی ہوتا ہے۔ چنانچہ حضرت سید عبدالقادر صاحب جیلانی کے متعلق آتا ہے۔

پرنٹر: غلام نبی

بھائی عبدالرحمن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپوایا اور دفتر الفضل قادیان سے شائع کیا

جب لوگوں نے ان پر اعتراض کئے۔ کہ وُہ بڑے بڑے اچھے کھانے کھاتے ہیں۔ اور بڑے بڑے قیمتی کپڑے پہنتے ہیں۔ تو انہوں نے کہا کہ میں تو کبھی کھانا نہیں کھاتا۔ جب تک خدا مجھے یہ نہیں کہتا۔ کہ اے عبدالقادر تجھے میری ذات ہی کی قسم ہے یہ کھانا کھا۔ اور میں کبھی کپڑے نہیں پہنتا۔ جب تک خدا مجھے یہ نہیں کہتا۔ کہ اے عبدالقادر تجھے میری ذات ہی کی قسم ہے۔ کہ یہ کپڑا پہن۔ اب جس شخص کو خدا تعالےٰ ایسے مقام پر کھڑا کرتا ہے۔ اس کے متعلق وہ یہ نہیں کہتا۔ کہ وہ جب تک کوشش نہ کرے۔ میں اسے رزق نہیں دونگا بلکہ وہ خود اسے رزق پہنچانے کا ذمہ لے لیتا ہے۔ مثلاً یہ نہیں ہوتا تھا۔ کہ اللہ تعالےٰ سید عبدالقادر صاحب جیلانی سے یہ کہتا کہ عبدالقادر جا اور محنت کر۔ پھر میں تجھے اعلیٰ سے اعلیٰ کھانا کھلاؤں گا۔ اور عمدہ سے عمدہ کپڑے پہناؤں گا۔ بلکہ وہ خود ان کے لئے سامان مہیا کر دیتا تھا۔ جو لوگ روحانیت میں سید عبدالقادر صاحب جیلانی والا مقام رکھتے ہوں۔ ان کے لئے اس آیت کے یہی معنے ہوں گے۔ کہ محض تقوےٰ اللہ سے ان کے پاس رزق پہنچ جائے گا۔ حصول رزق میں ان کی ظاہری محنت کا بالکل دخل نہیں ہوگا یا وہ محنت ایسی معمولی ہوگی۔ کہ دنیا میں عام طور پر اس محنت کے بدلہ میں روزی ملا نہیں کرتی۔ لیکن عام لوگوں کے لئے من یتق اللہ کے معنے یہی ہیں کہ قوانین قدرت کے ماتحت حصول رزق کے لئے محنت کرو۔ البتہ جو محنت ہو اس میں دیانتداری ضرور شامل ہو۔ تقوی اللہ کے معنے یہ ہیں کہ ہر چیز میں خدا تعالےٰ کو ڈھال بناؤ۔ اور جو احکام ہیں۔ ان پر پوری طرح عمل کرو۔ ان احکام میں وہ بھی شامل ہیں۔ جو رزق حلال کے ساتھ تعلق رکھتے ہیں۔ اور جن میں محنت اور دیانتداری اور خدا ترسی اور جد و جہد وغیرہ سب شامل ہیں۔

اتقا اور تقوےٰ اللہ کے معنوں میں فرق

فرمایا تقوےٰ کے اصل معنے یہی ہیں کہ خدا کو اپنی ڈھال بنا لینا۔ خالی اتقا کے معنے ہوتے ہیں گناہ سے بچنا۔ لیکن تقوےٰ اللہ کے معنے ہوتے ہیں خدا تعالےٰ کو بدیوں سے بچنے کا ذریعہ بنا لینا۔ خالی اتقا کا لفظ آئے۔ تو جس چیز کے متعلق وہ استعمال ہو۔ اس سے بچنے کی کوشش لفظ اتقا کا مفہوم ہوتا ہے۔ گناہ کے متعلق یہ لفظ استعمال ہو۔ تو اس کے معنے گناہ سے بچنے کے ہونگے اور اگر تکالیف کے متعلق یہ لفظ استعمال ہو۔ تو اس کے معنے تکالیف سے بچنے کی کوشش کے ہوں گے۔ لیکن جب تقوےٰ اللہ کا لفظ استعمال کیا جائیگا۔ تو اس کے معنے صرف یہی ہوں گے۔ کہ اللہ تعالےٰ کو دوسری چیزوں کے لئے بطور سپر اور ڈھال بنا لیا جائے۔ اور اسے تباہی سے بچنے کا ایک ذریعہ تسلیم کیا جائے۔ اسی لئے مفسرین نے اتقاء کے اور معنے کئے ہیں۔ اور تقوی اللہ کے اور معنے کئے ہیں۔ قرآن کریم میں جہاں بھی یتقون کا لفظ استعمال ہوتا ہے۔ وہاں مفسرین اللہ کا لفظ محذوف قرار دیتے ہیں۔ کیونکہ وہ کہتے ہیں قرآن کریم میں یہ لفظ انہی معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ کو اپنی سپر اور ڈھال بنا لیا جائے:۔

دعا اور اسباب کے نتائج

عرض کیا گیا۔ کہ جب ایک شخص دعا بھی کرتا ہے۔ اور اسباب سے بھی کام لیتا ہے تو یہ کس طرح سمجھا جائے۔ کہ فلاں کام دعا کے نتیجہ میں ہوا ہے۔ اسباب کے نتیجہ میں نہیں ہوا۔ جبکہ بغیر دعا کے محض اسباب کے نتیجہ میں بھی کئی مشکلات حل ہو جاتی ہیں حضور نے فرمایا ہم اسباب کا انکار نہیں کرتے۔ اسباب بھی ایک حقیقی چیز ہیں لیکن دنیا میں ہمیں یہ بھی دکھائی دیتا ہے۔ کہ بعض دفعہ اسباب سے تو کام لیا جاتا ہے۔ مگر پھر بھی کام نہیں بنتا یا کام تو ہو جاتا ہے۔ مگر اسکو اسباب کا نتیجہ قرار نہیں دیا جا سکتا۔ ایسے موقعہ پر ہم اسباب کو نہیں بلکہ دعا کو حقیقی چیز قرار دینگے۔ اور جس ذریعہ سے اسباب کے حقیقی ہونے کا پتہ لگیگا۔ اسی ذریعہ سے دعا کے حقیقی ہونے کا پتہ لگ جائیگا۔ اصل بات یہ ہے کہ دنیا میں ایسے بھی واقعات ہوتے ہیں۔ جب اسباب کی نفی ہوتی ہے۔ مگر دعا کے نتیجہ میں وہ کام ہو جاتا ہے۔ اور ایسے واقعات بھی ہوتے ہیں جب دعا کی نفی ہوتی ہے۔ مگر اسباب سے کام بن جاتا ہے۔ پس ہم اسباب کی نفی نہیں کرتے۔ اسباب بھی ایک ذریعہ ہیں لیکن جہاں اسباب کی نفی ہو۔ وہاں ہر انسان کو یہ ایمان لانا پڑتا ہے۔ کہ دعا بھی ایک ذریعہ ہے۔ ان دونوں حالتوں کے درمیان بعض دفعہ ایسا وقت بھی آ جاتا ہے۔ جب دعا اور اسباب دونوں مشترک دکھائی دیتے ہیں۔ اس وقت یہ سوال ہو سکتا ہے۔ کہ ہم فلاں کام کو دُعا کا نتیجہ سمجھیں یا اسباب کا۔ مگر ایسی صورت میں بھی دونوں طرف کی کچھ حدود مقرر ہیں۔ ان حدود کو دیکھ کر ہم یہ فیصلہ کر سکتے ہیں۔ کہ فلاں کام میں اس حد تک دُعا کا دخل ہے اور اس حد تک اسباب کا۔

دہی اور کھجوریاں

ایک دوست نے اپنا خواب سنایا۔ کہ مجھے حضور نے دہی اور کھجوریاں دیکر مدینہ میں بھیجا ہے۔ تا وہاں کے رہنے والے لوگوں میں میں ان کو تقسیم کروں۔

حضور نے فرمایا۔ بعض دفعہ اسکو بھی دہی کہہ دیتے ہیں۔ جو پھٹا ہوا دودھ ہو۔ ایسا دودھ اگر خواب میں نظر آئے تو اچھا نہیں ہوتا۔ لیکن دہی ایسی چیز ہے جو دیدہ دانستہ بنائی جاتی ہے۔ تاکہ دودھ محفوظ رہے۔ اور پھر اس دہی سے پنیر یا گھی وغیرہ تیار کیا جائے۔ پس آپکو جو رویا دکھایا گیا۔ اس میں دہی سے مراد احمدیت ہے۔ کیونکہ دین کا وہ دودھ جو رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ سے تواتر کے ساتھ ہم تک پہنچا۔ اسے احمدیت کی جاگ کے ذریعہ ایک ایسی شکل دے دی گئی ہے۔ جس سے دودھ بگڑ بھی نہیں سکتا۔ اور زیادہ مفید نتائج بھی پیدا کر سکتا ہے۔ خالی دودھ جلد ہی بگڑ جاتا ہے۔ لیکن جب دودھ سے دہی بنا لیا جائے۔ تو وہ دودھ محفوظ ہو کر زیادہ مفید ہو جاتا ہے۔ کیونکہ دہی سے پنیر بھی بنایا جاتا ہے۔ گھی بھی نکالا جاتا ہے۔ اور پھر گھی سے اور کئی چیزیں بنتی ہیں۔ پس یہ ایک مبشر خواب ہے۔ اور اسکے معنی یہ ہیں کہ اللہ تعالےٰ کسی وقت مدینہ کے لوگوں کو ہدایت دے دیگا۔ اور انہیں توفیق دیگا کہ اسلام کا دودھ جسے احمدیت کی جاگ کے ذریعہ محفوظ کر لیا گیا ہے۔ اپنے گھروں میں محفوظ رکھیں۔ اور اس سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھائیں۔

خواب میں خطاب دینے کی تعبیر

ملک غلام فرید صاحب ایم۔ اے نے عرض کیا کہ میں نے ایک دفعہ رویا میں دیکھا کہ مسجد اقصےٰ میں حضور کے یوم پیدائش کی تقریب پر بہت لوگ جمع ہیں۔ اور حضور فرماتے ہیں۔ کہ میں اپنے یوم پیدائش پر لوگوں کو خطاب دیا کرونگا۔ چنانچہ حضور نے مجھے اور ڈاکٹر لعل دین احمد صاحب افریقہ کو سر کا خطاب دیا ہے۔

حضور نے فرمایا۔ اس رویا میں موجودہ انکشاف کی طرف ہی اشارہ معلوم ہوتا ہے کیونکہ خطاب نواب یا بادشاہ ہی دے سکتا ہے۔ پس میرا آپ کو خطاب دینا اسی امر کی طرف اشارہ کر رہا تھا۔ کہ خدا تعالےٰ کی طرف سے کوئی ذمہ داری کا کام میرے سپرد ہونے والا ہے۔ خدا تعالےٰ کی قدرت ہے۔ کہ یہ انکشاف مجھ پر جنوری کے مہینہ میں ہوا۔ اور جنوری ہی میری پیدائش کا مہینہ ہے۔ ۱۲ جنوری ۱۸۸۹ء کو میری پیدائش ہوئی۔ اور یہ رویا ۵-۶ جنوری کی درمیانی شب کو میں نے دیکھا۔ اس میں حکمت یہ ہے۔ کہ ۱۲ جنوری کو جو کام میں نے شروع کرنا تھا۔ اس کی طاقت بہر حال چند دن پہلے ہی مجھے دی جانی چاہئے تھی۔ پس اس رویا میں یہ بھی اشارہ تھا۔ کہ ایسا انکشاف مجھ پر جنوری میں ہوگا ملک صاحب کو مخاطب کر کے حضور نے فرمایا آپ تو دین کی خدمت کرتے ہی

یہ سمجھ میں نہیں آیا۔ کہ ڈاکٹر لعل دین صاحب کو میں نے کیوں خطاب دیا۔ شائد لعل دین سے مراد کوئی اور شخص ہو۔ جو دین کا لعل ہو۔ یا شائد اللہ تعالےٰ ان کو ہی کسی وقت دین کی خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمادے۔

ایک اور خواب

ایک دوست نے خواب سنایا۔ کہ میں نے دیکھا ہے حضور گھوڑے پر سوار ہیں۔ اور وہ گھوڑا نہر میں ڈوب گیا ہے

حضور نے فرمایا۔ معبّروں نے لکھا ہے کہ جب کسی ایسے شخص کے متعلق کوئی خواب دیکھی جائے۔ جو دینی لحاظ سے ممتاز مقام رکھتا ہو۔ تو وہ خواب دیکھنے والے کی اپنی ذات میں ہی کسی نہ کسی رنگ میں پوری ہوجاتی ہے۔

تین قوموں کے جھگڑے کا فیصلہ

فرمایا۔ یہ بھی عجیب بات ہے کہ ایرانی تہذیب اور ہندوستانی تہذیب قدیم سے ایک دوسری سے کشمکش کرتی چلی آرہی ہیں۔ اور ان دونوں میں جھگڑا ہے۔ کہ پہلی زبان کونسی ہے۔ زیادہ تر لوگوں کا یہ خیال ہے۔ کہ پہلوی زبان اصل زبان ہے۔ باقی سب زبانیں اسی سے نکلی ہیں اور بعض لوگ کہتے ہیں۔ کہ سنسکرت زبان اصل زبان ہے۔ عربی کی طرف ان کا خیال ہی نہیں گیا۔ بہرحال پہلوی اور سنسکرت ان دونوں زبانوں میں الفاظ کا ایک بہت بڑا اشتراک پایا جاتا ہے۔ اور پرانی تہذیب چکر کھاتی ہے سنسکرت اور پہلوی زبان کے اردگرد بعض کے نزدیک پہلوی زبان ام الالسنہ ہے۔ اور بعض کے نزدیک سنسکرت زبان ام الالسنہ ہے۔ اس کے مقابلہ میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے یہ ثابت فرمادیا۔ کہ عربی زبان ام الالسنہ ہے۔ گویا یہ بھی ایک قسم کی تثلیث ہے۔ جو دنیا میں پائی جاتی ہے۔ مگر خدا تعالےٰ نے بھی عجیب حکمت سے کام لیا۔ کہ آنے والے موعود کو اسلام کا پیرو بنا کر اس نے عربی زبان کو عزت دے دی۔ ہندوستان میں اسے پیدا کرکے سنسکرت زبان کو عزت دے دی۔ اور فارسی الاصل بنا کر پہلوی زبان کو عزت دے دی۔ اور اس طرح کہہ دیا۔ کہ چلو جھگڑا ختم ہوا۔ اب کسی قوم کو دوسری قوم سے لڑنے کی ضرورت نہیں۔ اگر عرب کہیں کہ ام الالسنہ عربی زبان ہے۔ تو ہم کہیں گے اس پر لڑنے کی کیا ضرورت ہے۔ خدا تعالےٰ نے اپنا آخری موعود عرب کی طرف ہی منسوب کیا ہے۔ اگر پہلوی زبان والے کہیں کہ ام الالسنہ پہلوی زبان ہے تو ہم کہیں گے۔ اس پر لڑنے کی کیا ضرورت ہے۔ خدا تعالےٰ نے اپنے آخری موعود کو فارسی الاصل بنا کر بھیجدیا ہے۔ اور اگر سنسکرت والے کہیں گے۔ کہ اصل زبان سنسکرت ہے تو ہم کہیں گے۔ اس پر جھگڑنے کی کیا ضرورت ہے۔ خدا تعالےٰ نے تو اپنے آخری موعود کو پیدا ہی ہندوستان میں کیا ہے۔ اور اس طرح سنسکرت کو عزت دے دی ہے۔ غرض اللہ تعالےٰ نے ایسی تدبیر کی۔ کہ ایک ہی حربہ سے سارے جھگڑے ختم ہو گئے۔

مثنوی رومی والوں نے بھی ایک ایسی ہی حکائت لکھی ہے۔ جس میں تین آدمیوں کے جھگڑے کا ذکر ہے۔ ان تینوں میں سے ایک عرب تھا۔ ایک ہندی تھا۔ اور ایک ترک تھا۔ وہ کہتے ہیں۔ کہ تینوں غریب آدمی تھے۔ انہوں نے کسی سے صدقہ مانگا۔ اس نے ان تینوں کو ایک پیسہ دے دیا۔ اور چلا گیا۔ اب ہندی کہنے لگا۔ کہ میں تو اس کی داکھ خرید کر کھاؤں گا۔ عرب کہنے لگا۔ کہ میں تو عنب خرید کر کھاؤنگا ترکی کا لفظ مجھے یاد نہیں رہا۔ اس نے ترکی زبان کا نام لیا۔ اور کہا کہ میں تو وہ کھاؤں گا۔ اسی پر جھگڑا شروع ہوگیا۔ اور ان میں لڑائی ہوگئی۔ ہندی کہتا تھا۔ سارا دن مانگ مانگ کر ایک پیسہ ملا تھا۔ اور میری خواہش تھی کہ میں اس کی داکھ کھاؤں گا۔ مگر تم مجھے داکھ کھانے نہیں دیتے۔ عرب کہتا کہ میری خواہش تھی عنب کھاؤنگا۔ اس وقت خدا خدا کرکے پیسہ ملا تھا۔ اور تم مجھے عنب بھی نہیں کھانے دیتے ترکی الگ شور مچاتا۔ اور اسی طرح تینوں آپس میں گتھم گتھا ہوگئے۔ آخر ان کے پاس سے ایک آدمی گزرا۔ جو تینوں زبانیں جانتا تھا۔ اس نے جب ان کو لڑتے جھگڑتے دیکھا۔ تو کھڑا ہوگیا۔ اور پوچھا کہ بات کیا ہے۔ انہوں نے کہا یہ بات ہے۔ جس پر ہم لڑ رہے ہیں۔ وہ کہنے لگا۔ تم پیسہ مجھے دو۔ میں اس پیسے سے تم تینوں کی خواہش پوری کردونگا۔ چنانچہ انہوں نے اسے پیسہ دے دیا۔ اور وہ انگور خرید کرلے آیا۔ اور ان میں بانٹ دیئے اور تینوں خوش ہوگئے۔ کہ وہی چیز مل گئی۔ جسے ہم مانگ رہے تھے۔ عرب بھی خوش ہوگیا۔ کہ اسے عنب مل گئے ہندی بھی خوش ہوگیا۔ کہ اسے داکھ مل گئی۔ اور ترک بھی خوش ہوگیا۔ کہ اس کی خواہش پوری ہوگئی۔ اللہ تعالےٰ نے بھی ایسی تدبیر کی۔ کہ تینوں قوموں کا جھگڑا ختم ہوگیا۔ اس نے کہا تم لڑتے کس بات پر ہو۔ کیا اس بات پر کہ پہلوی زبان اصل ہے۔ اگر یہی بات ہے تو لو ہم نے اپنے آخری موعود کو فارسی الاصل بنادیا۔ سنسکرت والے شور مچاتے تھے۔ کہ ہماری سنسکرت زبان اصل زبان ہے۔ ان سے خدا نے کہہ دیا جھگڑتے کیوں ہو۔ ہم نے تو اپنا موعود بھیجا ہی ہندوستان میں ہے۔ اسی طرح عرب والے شور مچاتے تھے۔ کہ اصل زبان عربی ہے۔ خدا نے ان سے کہہ دیا۔ کہ لو ہم نے اسی شخص کو موعود بنایا ہے۔ جو قرآن کا خادم ہے۔ غرض خدا تعالےٰ نے ایسی حکمت کی کہ نہایت لطیف رنگ میں سارے جھگڑے ختم ہوگئے ؛

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک خط کا جواب

نبوت ہے تو موہبت مگر ملتی مستحق کو ہے

ایک خط کے جواب میں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے تحریر فرمایا:۔

"آپ طبعی نتیجہ پر پہنچے ہیں مگر غلط نقطہ سے۔ یہی نقطہ درحقیقت زیر بحث ہے۔ کہ کیا نبوت موہبت ہونے کے یہ معنی ہیں۔ کہ بلا استحقاق کے نبوت ملتی ہے۔ یا اس کے یہ معنے ہیں کہ یہ ہے تو موہبت مگر ملتی مستحق کو ہے۔ میرا یہ دعوےٰ ہے کہ اگر بلا استحقاق ملتی ہے تو نعوذ باللہ من ذالک ہو سکتا ہے۔ کہ عمل میں تو ابوجہل اعلےٰ ہو۔ مگر خدا تعالےٰ نے محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نبوت دے دی۔ اگر یہ درست نہیں۔ تو پھر استحقاق کے بعد یہ موہبت ہے۔ جب یہ ہے۔ تو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو جو ملا آپ کے زور عمل سے ملا۔ نہ کہ دوسروں کو خدا تعالےٰ نے جبراً محروم رکھا۔ جب جبراً محروم نہیں رکھا۔ تو ہر شخص سے کہا جا سکتا ہے۔ کہ تمہارے لئے راستہ بند نہیں۔ تم زور لگا کر محمد رسول اللہ سے بڑھ سکتے ہو تو بڑھ کر دکھا دو "سکتا" کے معنی نہیں۔ کہ امکاناً بڑھ سکتا ہے۔ جب خدا تعالےٰ نے خود سید ولد آدم آپ کو کہہ دیا۔ تو امکان کہاں رہا۔

پس میری بحث تو اس امر میں ہے۔ کہ یہ عدم امکان خدا تعالےٰ کے کسی فعل کی وجہ سے نہیں بلکہ اس وجہ سے ہے۔ کہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے برابر کسی نے قربانی نہیں دکھائی۔ اور خدا کے علم سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ آئندہ بھی نہیں دکھائیگا ؛

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کے ارشاد پر اسلام کیلئے جائدادیں اور آمد وقف کرنیوالوں کی فہرست

(۴)

۲۱۱- منظور احمد صاحب سلیم - مکرجی روڈ کلکتہ - ایک کنال زمین واقع قادیان

۲۱۲- صالحہ صاحبہ بنت ڈاکٹر بھائی محمود احمد صاحب قادیان
ایک کنال زمین واقعہ محلہ دارالرحمت قادیان

۲۱۳- عبد الواحد صاحب - مدیر اعلیٰ اخبار "اصلاح" میاں وال رعیاں [illegible]
پونے سات کنال زمین چاہی ایک کنال بارانی مکان کا ½ حصہ [illegible]

۲۱۴- جناب مرزا عزیز احمد صاحب قادیان کل جائیداد

۲۱۵- مدد خاں صاحب مکان

۲۱۶- عنایت الٰہی صاحب سب پوسٹماسٹر گورداسپور کل جائیداد

۲۱۷- فقیر محمد صاحب بی - ڈی - ایس - پی ملتان - مکان واقعہ
دارالفضل قادیان - سکنی و زرعی جائداد موضع شیخو پورہ

۲۱۸- راجہ علی محمد صاحب مہتمم بندوبست جاگیرات جودھپور
کل جائداد مالیتی اسّی ہزار

۲۱۹- سلطان احمد صاحب ولد کرم دین صاحب گوجر اسماعیلیہ
جائداد مالیتی چھ صدر و پیہ

۲۲۰- محمد صاحب برادر سلطان احمد صاحب " "
جائداد مالیتی آٹھ صد روپیہ

۲۲۱- عبد اللہ صاحب نمبردار - اسماعیلیہ زمین بارانی
ونہری سات ایکڑ مکان رہائشی پانچ مویشی

۲۲۲- شکر الٰہی صاحب پوسٹل پنشنر نبی پور گورداسپور
ایک کنال زمین محلہ دارالفتوح - زمین رہن /500 -
زمین بیع ۲۰ کنال - مکان رہائشی - پنشن ماہوار

۲۲۳- محمد طفیل صاحب - ڈیرہ والہ دار وغہ اراضی و نقد و تنخواہ

۲۲۴- مولوی مہر الدین صاحب چک ۹۸ پنیار ضلع سرگودھا
زمین ایک کنال دارالبرکات ۷۰۰ روپیہ

۲۲۵- قاضی محمد رشید صاحب گزیٹیڈ آفیسر سکندر آباد دکن - مکان

۲۲۶- نادر علی صاحب پریذیڈنٹ انجمن احمدیہ شیخو پور ضلع گجرات
مکان - پانچ بیگھہ زمین -

۲۲۷- سید نور حسن شاہ صاحب شیخ پور ضلع گجرات - دو بیگھہ زمین - مکان

۲۲۸- مولوی سردار احمد صاحب " " چھ بیگھہ زمین - مکان

۲۲۹- حکیم فیروز الدین صاحب قادیان مکان واقعہ دارالرحمت

۲۳۰- چوہدری فضل احمد صاحب اے - ڈی - آئی مدارس سرگودھا -
سکنہ کنگرالی ضلع گجرات - ساٹھ کنال اراضی

۲۳۱- بیرم خاں صاحب لائلپور دس مرلہ زمین دارالشکر [illegible]
و پراویڈنٹ فنڈ و سامان گھر

۲۳۲- محمد اکرم خاں صاحب نصرت آباد سندھ کل جائداد

۲۳۳- چوہدری غلام مصطفیٰ صاحب کلرک " " " "

۲۳۴- امام الدین صاحب امیر جماعت احمدیہ جسو کے ضلع گجرات "

۲۳۵- اللہ دتا صاحب سدو کے " "

۲۳۶- جلال الدین صاحب ولد محمد بخش صاحب سدو کے " "

۲۳۷- محمد حسین صاحب ذیلدار سدو کی ضلع گجرات جائداد

۲۳۸- محمد حسین صاحب دکاندار " " "

۲۳۹- فضل کریم صاحب بالاکوٹ مانسہرہ ضلع ہزارہ جائداد و تنخواہ تین ماہ

۲۴۰- امۃ العزیز صاحبہ زوجہ حکیم محمد دین صاحب مرحوم قادیان
نصف حصہ مکان دار العلوم

۲۴۱- عطاء اللہ صاحب برادر خورد چوہدری بدر سلطان صاحب قادیان
اراضی ½ ۱ کنال و نقد /۴۰۰ روپیہ

۲۴۲- سیٹھ عبد اللہ الہ دین صاحب سکندر آباد دکن
½ حصہ جائداد قیمتی /۲۰۳۶۰ روپیہ

۲۴۳- ہاجرہ بیگم صاحبہ و امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ بنت سیٹھ
عبد اللہ الہ دین صاحب سکندر آباد - ½ حصہ مکان واقع دارالانوار

۲۴۴- یوسف الہ دین صاحب الہ دین بلڈنگ سکندر آباد -
½ حصہ مکان واقع دارالانوار

۲۴۵- محمد دین صاحب ہیڈ کنسٹیبل ضلع لاہور اراضی و مکان

۲۴۶- چوہدری عبد اللہ خاں صاحب جمشید پور اراضی و مکان

۲۴۷- صالحہ صاحبہ بنت بابا فضل محمد صاحب ہرسیاں - قادیان
مکان و زیور

۲۴۸- عبد العزیز صاحب سکنہ بھامبڑی اراضی و مکان بھامبڑی

۲۴۹- محمد ابراہیم صاحب آتش کارکن میگزین قادیان بمکان دارالعلوم

۲۵۰- مرزا عبد الغنی صاحب گورنمنٹ پنشنر قادیان - دو کنال اراضی و مکان دارالبرکات

۲۵۱- عبد المنان صاحب کاٹھ گڑھ اراضی قیمتی بیس ہزار

۲۵۲- سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب معہ اہلیہ بیار حکمت صاحب
قادیان - جائداد

۲۵۳- محمد صدیق صاحب و محمد یوسف صاحب کلکتہ - زمین واقع کلکتہ -

۲۵۴- حضرت میرزا شریف احمد صاحب قادیان جائداد

۲۵۵- امینہ صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر محمد لطیف صاحب دہلی "

۲۵۶- ڈاکٹر محمد لطیف صاحب " "

۲۵۷- چوہدری سلطان محمد صاحب پسر چوہدری علی محمد صاحب قادیان
تنخواہ ایک ماہ /-۴۷

۲۵۸- مولوی صدر الدین صاحب واقف تحریک جدید قادیان الاؤنس پانچ ماہ

۲۵۹- سعید احمد صاحب ولد مولوی غلام صاحب بدوملہوی قادیان
تنخواہ ½ ۲ ماہ (یکصد پچاس روپے)

۲۶۰- حضرت ام وسیم صاحبہ حرم حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ قادیان
خرچ دو ماہ

۲۶۱- مستری غلام حسین صاحب دار الفتوح قادیان پچاس روپے

۲۶۲- عبد الرحمٰن صاحب ولد میاں مولا بخش صاحب باورچی
قادیان - پچاس روپے تنخواہ ایک ماہ -

۲۶۳- لطیف احمد صاحب طاہر برادر خلیل احمد صاحب ناصر قادیان
تنخواہ ایک ماہ /۱۴۰ روپیہ -

۲۶۴- محمد منور صاحب متعلم درجہ رابعہ قادیان - الاؤنس مبلغ -/25

۲۶۵- امیر احمد صاحب مؤذن مسجد مبارک " سارے سال کی آمد

۲۶۶- بشارت احمد صاحب امروہی " ایک ماہ کی آمد

۲۶۷- صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب " کل سالانہ آمد کل جائداد

۲۶۸- حضرت مریم صدیقہ صاحبہ حرم حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ
قادیان چودہ سو روپیہ

۲۶۹- خورشید صاحبہ بنت منشی محمد صادق صاحب قادیان - ایک تولہ بند سونے کے -

۲۷۰- میاں عباس احمد خاں صاحب قادیان -/50 روپے الاؤنس

۲۷۱- صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب " ایک سال کا خرچ

۲۷۲- " مرزا مظفر احمد صاحب " ½ ۲ ہزار آمد آٹھ ماہ

۲۷۳- صاحبزادی محمودہ بیگم صاحبہ بیگم صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب

۲۷۴- رحیم بخش صاحب سندر گڑھی واقف تحریک جدید قادیان
الاؤنس ایک ماہ -/۲۷ روپے

۲۷۵- مرزا مجید احمد صاحب قادیان ایک سال کا جیب خرچ

۲۷۶- مرزا محمد افضل بیگ صاحب ناصر آباد جیب خرچ ایکماہ -/20 روپے

۲۷۷- مرزا خلیل احمد صاحب قادیان - " " ۶ ماہ

۲۷۸- چوہدری عبد اللطیف صاحب تحریک جدید قادیان - ایک سال کا الاؤنس

۲۷۹- محمد یوسف صاحب کلرک دعوۃ و تبلیغ قادیان -/8/38 روپے
ایک ماہ کا الاؤنس و تنخواہ

۲۸۰- سید عبد الباسط صاحب کارکن خدام الاحمدیہ
قادیان - سارے سال کی تنخواہ ؂ (باقی)

مکرم ملک عبد الرحمٰن صاحب خادم کی صحت کیلئے اجتماعی دعا

مکرمی و محترمی ملک عبد الرحمٰن صاحب خادم کی تشویشناک حالت کے پیشِ نظر جماعت احمدیہ گجرات نے فیصلہ کیا۔ کہ خادم صاحب کی بحالیٔ صحت - تندرستی اور درازیٔ عمر کے لئے اجتماعی طور پر دعا کی جائے - اور صدقہ بھی دیا جائے - چنانچہ ۱۷ جولائی بوقت ۷ بجے شام جماعت کے مرد و زن کثرت کے ساتھ مسجد احمدیہ میں جمع ہوئے - اور دیر تک اللہ تعالیٰ کے حضور اس خادم سلسلہ کی صحت و عافیت اور درازیٔ عمر کے لئے نہایت تضرع اور الحاح کے ساتھ دعا کی گئی - بعد ازاں ایک بکرا جماعت کی طرف سے بطور صدقہ ذبح کر کے غربا میں تقسیم کیا گیا۔

دوسری جماعتوں سے گذارش ہے۔ کہ نماز با جماعت کے اوقات میں خادم صاحب کے لئے اجتماعی دعا کریں۔

خاکسار اعظم علی قائمقام امیر جماعت احمدیہ گجرات

پروگرام دورہ انسپکٹر تعلیم و تربیت

(۱) ضلع گورداسپور میں (۱) پھیرو چیچی (۲) بگول ۲۲ تا ۲۵ جولائی
(۲) ضلع جالندھر میں (۱) لنگیری (۲) بنگہ (۳) کریام ۲۷ تا [illegible]
(۳) ضلع لاہور میں (۱) کھر یپڑ (۲) جوڑہ ۳۱ جولائی تا ۳ اگست
(۴) ضلع گجرات و شاہ پور میں (۱) مونگ (۲) بھیرہ (۳) سرگودھا ۵ تا ۹ [illegible]

ناظر تعلیم و تربیت

اخبار احمدیہ

درخواستہائے دُعا (۱) جناب ملک عبدالرحمٰن صاحب خادم بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی گجرات ابھی تک سخت بیمار ہیں۔ اور کمزوری بے حد ہے (۲) مولوی عبدالمالک خان صاحب مبلغ حیدر آباد دکن کی اہلیہ صاحبہ زیادہ بیمار ہیں۔ (۳) خواجہ محمد امین صاحب مرحوم کا لڑکا عبدالحمید میو ہسپتال لاہور میں بیمار ہے۔ (۴) ملک حیات خاں صاحب ٹھیکیدار جموں کے برادران غلام رسول صاحب و غلام حیدر صاحب اور مسمی جان اور مسمی روشن کے خلاف قتل کا مقدمہ دائرہ ہے۔ (۵) عبدالخالق صاحب مدرس چھاؤنی جالندھر کا لڑکا عبدالرشید بعارضہ بخار بیمار ہے۔ (۶) ڈاکٹر عبدالحکیم صاحب قادیان کے لڑکے مولوی ذکاء اللہ صاحب بعارضہ بخار بیمار ہیں۔ (۷) قاضی ضیاء اللہ صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ حافظ آباد کو بعض مشکلات درپیش ہیں۔ (۸) احمد حسین صاحب کاتب "الفضل" کی ہمشیر سعیدہ بیگم عرصہ ڈیڑھ سال سے سخت بیمار ہے۔ (۹) غلام محمد صاحب سیکرٹری تبلیغ جماعت احمدیہ مدرسہ چٹھا کی والدہ صاحبہ بیمار ہیں (۱۰) محمد یعقوب خاں صاحب چنیوٹ ضلع جہلم سخت بیمار ہیں۔ (۱۱) محمد امیر صاحب سیکرٹری تبلیغ بھاکا بھٹیاں گوجرانوالہ کے بھائی ظہور احمد صاحب بسلسلہ جنگ محاذ جنگ پر ہیں۔ (۱۲) رشید احمد خان صاحب اوکاڑہ کے لڑکے مسمی فیض احمد خان صاحب محاذ جنگ پر ہیں۔ سب کے لئے دُعا کی جائے۔

نظامت حفاظت خاص صدر انجمن احمدیہ کے ماتحت ایک صیغہ نظامت حفاظت خاص کے نام سے قائم کیا گیا ہے۔ جس کے آنریری ناظم مکرم شیخ نیاز محمد صاحب ریٹائرڈ انسپکٹر پولیس مقرر کئے گئے ہیں۔ امید ہے۔ کہ احباب ان سے ہر طرح تعاون فرمائیں گے۔ ناظر اعلیٰ قادیان

تقرر امراء حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے مندرجہ ذیل جماعتوں کے لئے اصحاب ذیل کو ۳۰ اپریل ۴۴ء تک امیر مقرر فرمایا ہے:-

(۱) اٹھوال۔ چوہدری دین محمد صاحب
(۲) نوشہرہ چھاؤنی۔ مرزا غلام حیدر صاحب وکیل
(۳) حلقہ درگانوالی۔ حکیم اللہ دتا صاحب۔

(ناظر اعلیٰ قادیان)

امتحان کی تاریخ میں تبدیلی چونکہ پرچہ "کشتی نوح" چھپنے میں کچھ دیر ہوگئی ہے۔ اس لئے احمدی خواتین کے لئے امتحان کی تاریخ بجائے ۲۳ کے ۲۸ ماہ حال مقرر کی جاتی ہے۔

عزیزہ صاحبہ جنرل سیکرٹری تعلیم و تربیت لجنہ اماء اللہ قادیان

اعلانِ نکاح ۱۰ جولائی غلام احمد درزی ولد فقیر محمد صاحب سکنہ سیکھواں کے نکاح کا مسماۃ عالم بی بی بنت چوہدری دین محمد صاحب سکنہ تیجہ کلاں کے ساتھ ۔/۲۳۵ مہر (جس میں ۔/۲۳۵ کا زیور بھی شامل ہے) پر خاکسار نے نواں پنڈ میں اعلان کیا۔

(غلام احمد ارشد مولوی فاضل)

ضروری اعلان منشی احمد الدین صاحب ولد رستم علی خان صاحب یوسف زئی سابق ایجنٹ بمبئی سوپ کمپنی۔ ساکن پونچھ کشمیر نے ارتداد کا اعلان کر دیا ہے۔ اس لئے اب یہ شخص ہماری جماعت میں نہیں۔ چونکہ یہ شخص جماعتوں میں پھرتا رہتا ہے۔ اس لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ جماعتیں اس سے محتاط رہیں۔ (ناظر امور عامہ)

سیکرٹریان تعلیم و تربیت کا انتخاب جملہ جماعتوں کی توجہ کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ سیکرٹری تعلیم و تربیت کا انتخاب کر کے جلد رپورٹ کریں۔ جو فارم بھیجے گئے ہیں۔ امراء اور پریذیڈنٹ صاحبان یہ فارم سیکرٹری صاحبان کے سپرد کر دیں۔ تاکہ وہ ماہواری رپورٹ بھجوانا شروع کر دیں۔ (ناظر تعلیم و تربیت)

ولادت (۱) اللہ تعالیٰ نے میرے چھوٹے بھائی مولوی عنایت اللہ صاحب جالندھری اکاؤنٹنٹ ناصر آباد اسٹیٹ سندھ کو تیسرا فرزند عطا فرمایا ہے حضرت المصلح الموعود امیرالمومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے عبدالوہاب نام تجویز فرمایا۔ احباب دُعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ مولود کو ماں باپ اور خاندان کے لئے مبارک بنائے اور سلسلہ کا خادم بنائے۔ آمین

(خاکسار ابوالعطاء جالندھری)

(۲) حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ تعالیٰ کی دُعاؤں سے خاکسار کے گھر ۱۳ جولائی کو فرزند تولد ہوا ہے۔ احباب مولود مسعود اور زچہ کے لئے دعا فرمائیں۔

(خاکسار محمد نواب خاں نائب تحصیلدار رشید پور)

دُعائے مغفرت میاں مولا بخش صاحب احمدی گلال۔ سابق محرر جوڈیشل پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چنیوٹ کا انتقال ۲ جولائی ہو گیا ہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم بہت صابر اور عقلمند مخیر مخلص احمدی تھے۔ دُعا کی درخواست ہے۔ مولا کریم مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ دے۔ محمد انور

(۲) میرا بھائی محمد حفیظ بعمر ۳۰ سال صرف ڈیڑھ دن بیمار رہ کر ۲۷ مئی کو فوت ہو گیا۔ جس نے اپنی یادگار ۲ لڑکیاں اور ایک لڑکا چھوڑا ہے۔ احباب دُعائے مغفرت فرمائیں۔ (محمد نذیر احمدی چوڑا سگھر)

میٹرک پاس نوجوانوں کیلئے نادر موقعہ

فیڈرل پبلک سروس کمیشن شملہ کو ۲۰ - ۳۰ عارضی کلرکوں کی برٹش سمالی لینڈ (ایسٹ افریقہ) میں ضرورت ہے۔ معاہدہ تین سال تک ہوگا۔ اگر کوئی زیادہ کرانا چاہے۔ تو کرا سکتا ہے۔ اگر امیدوار مستقل ہونے کے خواہشمند ہوں۔ تو وہ اس امتحان میں شامل ہو سکتے ہیں۔ جو جنگ کے بعد ہوگا۔

تعلیمی قابلیت:- امیدوار میٹرک پاس ہو۔ یا اس کے برابر کا کوئی امتحان پاس کیا ہو۔

عمر:- امیدوار کی عمر ۱۷ اور ۲۵ سال کے درمیان ہونی چاہیئے۔

تنخواہ:- ۱۲۰ — ۲۸۰ روپے ۱۰ % الاؤنس ملیگا۔ اور ۲۵ % سمندر پار جانے کا الاؤنس دیا جائیگا۔ رہنے کیلئے کوارٹر اور طبی امداد مفت ملے گی۔ ہر تین سال کے بعد تین ماہ کی چھٹی ملے گی۔ اور سیکنڈ کلاس کا پاس ملیگا درخواستوں کیلئے کوئی مقررہ فارم نہیں ہے۔ صرف تین سرٹیفکیٹ اور ۸/- روپے کی Treasury Receipt سکرٹری فیڈرل پبلک سروس کمیشن شملہ کو ۲۶ جولائی تک پہنچ جانی چاہئیں۔

(ناظر امور عامہ)

حضرت مصلح موعود کا سخت تاکیدی فرمان

"ہر احمدی جو اپنی زبان سے دُوسروں کو تبلیغ کرنے کی طاقت رکھتا ہے۔ اگر وہ اپنے اوقات میں سے تبلیغ کے لئے وقت نہیں دیتا۔ وہ یقیناً ایک فریضہ کو ادا نہ کرنے کی وجہ سے ایسا ہی گنہگار ہے۔ جیسے نماز کا تارک گنہگار ہے"

اس لئے آپ ہمارا اُردو۔ انگریزی۔ گجراتی سستا لٹریچر منگوائیے۔ ہمیشہ اپنی جیب یا بیگ میں رکھیئے۔ وقت تبلیغ تحفۃً دیجئے۔ دُوسری راہ یہ ہے۔ کہ اپنے علاقہ کے لوگوں کے یا لائبریریوں کے پتے معہ قیمت روانہ فرمائیے۔ ہم یہاں سے ان کو روانہ کریں گے۔

عبداللہ الہ دین سکندر آباد

اعلانِ نکاح

میری دختر سیدہ امۃ الباری کا نکاح بالعوض مبلغ ۔/۳۰۰ روپیہ مہر سید عزیز الرحمٰن صاحب پسر محبوب علی شاہ صاحب کے ساتھ پروفیسر ناصر الدین عبداللہ صاحب نے ۱۰ جولائی کو بمقام نواں پنڈ احمد آباد پڑھا۔ دوست دُعا فرمائیں کہ یہ نکاح احمدیت کے واسطے بابرکت ثابت ہو۔ آمین خاکسار رحمت علی شاہ نواں پنڈ احمد آباد۔

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

لنڈن ۲۱ جولائی۔ آج صبح ہٹلر نے جرمنوں کے نام ایک تقریر براڈکاسٹ کی۔ اس کے بعد مارشل گوئرنگ اور جرمن بحری بیڑے کے امیر البحر نے بھی تقریریں کیں۔ ہٹلر نے اپنی تقریر میں کہا۔ کہ نہ صرف مجھے جان سے مارنے بلکہ سارے جرمن ہائی کمانڈ کا صفایا کر دینے کی سکیم جرمن افسروں کی ایک چھوٹی سی ٹولی نے کی تھی۔ یہ لوگ چاہتے تھے کہ ۱۹۱۸ء کی طرح جرمنی کی پیٹھ میں پیچھے سے چھرا گھونپ دیں۔ مگر ان کا خاتمہ کرنے کے لئے کڑی کارروائی کی جا رہی ہے۔ سول اور فوجی افسروں کو چاہیئے۔ کہ ان غداروں کا کوئی حکم نہ مانیں۔

گوئرنگ نے ہوائی محکمہ کے ملازموں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔ کہ اگر کوئی ایسا غدار افسر کسی کو ملے۔ تو اسے فوراً پکڑ لے۔ اور گولی کا نشانہ بنا دے۔ ان غداروں پر ہرگز کوئی رحم نہ کھایا جائے۔ جو کوئی حکم ملے۔ اس کی تصدیق مجھ سے کرا کر اس پر عمل کرنا چاہیئے۔ بعض جرمن جو پہلے فوج میں جرنیل یا کسی چھوٹے درجے کے افسر تھے چاہتے ہیں۔ کہ جھوٹے احکام جاری کر کے ملک میں گڑبڑ ڈال دیں۔ امیر البحر نے اپنی تقریر میں کہا۔ کہ بحری ملازموں کو صرف میرے احکام پر چلنا چاہیئے۔ اور غداروں کو ہرگز کامیاب نہ ہونے دیا جائے۔ برلین اور سٹاک ہالم کے مابین ٹیلیفون کا سلسلہ بند کر دیا گیا ہے۔

لنڈن ۲۱ جولائی۔ اٹلی میں اتحادی فوج ہر جگہ آگے بڑھ رہی ہے۔ مغربی علاقہ میں وہ اب ایسی جگہ پر ہے۔ جہاں سے پیسا کا شہر صاف دکھائی دیتا ہے۔ [illegible] علاقہ میں اب وہ ایسی جگہ ہے۔ جہاں سے فلورنس صرف سولہ میل ہے۔ بحیرہ ایڈریاٹک کے محاذ پر انکونا کی بندرگاہ سے بارہ میل بڑھ کر دریائے اسینو کو پار کر لیا ہے۔

لنڈن ۲۱ جولائی۔ روسی فوج نے [illegible] میل لمبے مورچے پر تین روز میں تیس میل پیش قدمی کی ہے۔ جرمنوں کو اب [illegible] ہو گیا ہے۔ کہ برسٹ لٹسک کو گھیر لیں گے۔ روسی بڑی تیزی سے لٹوف پر بھی بڑھ رہے ہیں۔ اور ایک جگہ تو وہ اب اس چھاؤنی سے صرف پانچ میل کے فاصلہ پر ہیں۔ لٹوف سے وارسا جانے والی ریلوے لائن کی ایک اہم اور مضبوط چوکی پر روسی قبضہ کر چکے ہیں۔ ایک اخباری نمائندہ کی اطلاع ہے۔ کہ روسی اس وقت گراڈنو اور مشرقی پرشیا کے درمیان پرشیا کی پرانی سرحد سے صرف آٹھ میل کے فاصلہ پر ہیں۔

واشنگٹن ۲۱ جولائی۔ دیواک اور آئٹاپے میں گھری ہوئی جاپانی فوج نے ایک بار پھر گھیرے سے نکلنے کی کوشش کی۔ مگر کوئی کامیابی حاصل نہ کر سکی۔ امریکن بمباروں نے ٹیمور میں دشمن کی چھاؤنی پر بمباری کی۔ دو جہاز اور ایک بجرہ کو ڈبو دیا گیا۔ اور ایک جہاز پانی میں ایک طرف جھکا ہوا چھوڑ دیا گیا۔

نیویارک ۲۱ جولائی۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ شہنشاہ جاپان نے ٹوجی کیٹرو کو جو پہلے ہوم منسٹر تھا۔ نئی وزارت مرتب کرنے کو کہا ہے۔ فیصلہ کیا گیا ہے۔ کہ ممبروں کی تعداد بڑھا کر اسے اور مضبوط کیا جائے۔ جاپان ریڈیو نے اعلان کیا۔ کہ جاپان ٹوجو گورنمنٹ کا شکرگذار ہے۔ کہ اس نے ملک کے لئے بہت کام کیا۔ نئی گورنمنٹ اس سے زیادہ مضبوط ہو گی۔ اور یہ تبدیلی جنگ کو زیادہ زور سے چلانے کے لئے کی گئی ہے۔ دس کروڑ جاپانی اپنے ملک کی سرزمین پر دشمن کے انتظار میں تیار کھڑے ہیں۔ آج جاپانی پہلے سے بھی زیادہ مضبوطی سے اس ارادہ پر قائم ہیں۔ کہ انگریزوں اور امریکنوں کو مٹا دیا جائے۔

پٹنہ ۲۱ جولائی۔ ایک سرکاری اعلان میں کہا گیا ہے۔ کہ ۱۸ جولائی کو ختم ہونیوالے ہفتہ میں شمالی بہار میں ہیضہ سے ۲۸۰۸ انسانی جانیں تلف ہو چکی ہیں۔

کراچی ۲۱ جولائی۔ آج سندھ اسمبلی میں انتقال اراضی سے متعلقہ بل پر بحث کیوقت ہندو وزرا اور ایک ہندو پارلیمنٹری سیکرٹری نے بل کے خلاف تقریریں کیں اور ووٹ بھی خلاف دیئے۔ مگر اس کے باوجود بل کو سیلیکٹ کمیٹی کے سپرد کئے جانے کی تحریک پاس ہو گئی۔

لنڈن ۲۱ جولائی۔ ہٹلر پر جو قاتلانہ حملہ ہوا۔ اس کے نتیجہ میں اس کے چھ ساتھی جرنیل اور دو امیر البحر بھی زخمی ہو گئے۔ وہ خود بال بال بچ گیا۔ تاہم اس کے جسم کے بعض حصے معمولی طور پر جھلس گئے۔ حملہ دھماکہ سے پھٹنے والے مادہ آتشگیر سے کیا گیا۔ زخمیوں میں ہٹلر کا دست راست برگر بھی شامل ہے۔ حملہ کے بعد فوراً مسولینی نے ہٹلر سے ملاقات کی۔

ماسکو ۲۱ جولائی۔ ستاون ہزار جرمن جنگی قیدیوں نے اپنے بیس جرنیلوں کے ساتھ ماسکو کے بازاروں میں پریڈ کی اور لوگوں نے اس نظارہ کو دیکھا۔

لنڈن ۲۱ جولائی۔ محکمہ پرواز کے ایک اعلان میں کہا گیا ہے۔ کہ چہارشنبہ کے روز جرمن ۲۴ گھنٹے ہی اڑنے والے بم لنڈن اور جنوبی انگلستان کے دوسرے اضلاع پر بھیجتے رہے۔ جن سے جانی و مالی نقصان ہوا۔

لنڈن ۲۱ جولائی۔ مالٹا کے گورنر و کمانڈر انچیف لارڈ گورٹ کو فلسطین کا ہائی کمشنر مقرر کیا گیا ہے۔ نیز آپ شرق اردن کے ہائی کمشنر بھی ہونگے۔

ماسکو ۲۱ جولائی۔ لتھونیا کی سوویٹ گورنمنٹ کے صدر نے ایک بیان میں کہا۔ کہ لتھونیا کی گورنمنٹ اپنے ملک میں واپس جانے کو تیار ہے۔ کئی وزرا سرحد پر پہنچ چکے ہیں۔ کئی قوانین ہم نے تیار کئے ہیں۔ جنہیں نازیوں کے اخراج کے بعد فوراً نافذ کر دیا جائے گا۔

لنڈن ۲۱ جولائی۔ ہٹلر نے اٹلی میں جرمن افواج کے کمانڈر انچیف مارشل کیسلرنگ کو آئرن کراس پیش کیا ہے۔ جو جرمنی کا سب سے بڑا فوجی اعزاز ہے۔

لنڈن ۲۱ جولائی۔ فوجی حلقوں کا بیان ہے۔ کہ اتحادی فوجیں اٹلی کے محاذ سے جرمنی کی ایک طرف ایک اور حملہ شروع کرنے والی ہیں۔ گویا اس کے خلاف ایک اور محاذ قائم ہو جائے گا۔

لنڈن ۲۱ جولائی۔ ہٹلر پر قاتلانہ حملہ کی مزید تفاصیل جرمنوں نے نہیں دیں۔ جو افسر زخمی ہوئے تھے۔ ان میں سے ایک مر گیا ہے۔ حملہ آور پارٹی کا لیڈر ایک فوجی افسر ہے جو ایک پرانے کیتھولک خاندان سے تعلق رکھتا ہے۔ ہٹلر نے حملہ کے بعد جو تقریر کی۔ اس میں کہا۔ کہ سازشیوں کو کچل کر رکھ دیا جائے گا۔ جرمن بیرونی دنیا کو یہ یقین دلانے کے لئے پُرزور پروپیگنڈا کر رہے ہیں۔ کہ جرمن نازی حکومت اور ہٹلر کے لئے زیادہ جوش کے ساتھ کام کر رہے ہیں۔ ہٹلر نے اپنی تقریر میں کہا۔ کہ میں نے ہملر کو جرمنی کی اندرونی سلامتی کے مورچہ کا کمانڈر مقرر کیا ہے۔ دارالعوام میں اس واقعہ کے متعلق سوالات دریافت کئے گئے تو مسٹر ایڈن نے کہا۔ کہ میں بھی اس بارہ میں اتنا ہی جانتا ہوں۔ جتنا آپ لوگ۔ تاہم میں اس کے متعلق جلد از جلد کوئی بیان دینے کی کوشش کرونگا۔

دہلی ۲۱ جولائی۔ ٹیڈم روڈ سے پسپا ہونے والے جاپانیوں کو شدید بارش اور پہاڑیوں کے گر جانے کی وجہ سے سخت دقت پیش آ رہی ہے۔

لنڈن ۲۱ جولائی۔ نارمنڈی میں اتحادیوں نے کان کے محاذ پر اپنے مورچہ کو اور چوڑا کر لیا ہے۔ اور دریائے اون کے کنارے جنوب مغرب کی طرف اینڈرس کے گاؤں پر قبضہ کر لیا ہے۔ اب اتحادی مورچہ دریا کے مشرق سے لے کر ایسی جگہ تک پھیلا ہوا ہے۔ جو کان سے پانچ میل نیچے کی طرف ہے۔ دریائے اون اور اوڈون کے درمیانی علاقہ میں انگریزی فوج ابھی اور ایک اور جگہ پر قبضہ کے لئے لڑ رہی ہے جو شہر سے آٹھ میل جنوب مغرب کی طرف ہے۔ سینٹ لو کی اونچی زمین سے جرمن توپیں ابھی تک شہر پر گولہ باری کر رہی ہیں۔ مگر شہر میں امریکن فوج مضبوطی کے ساتھ قدم جما چکی ہے۔ گذشتہ رات اتحادی ہوائی جہازوں نے بہت بڑی تعداد میں روہر میں تیل کے دو کارخانوں پر بڑے زور کا حملہ کیا۔